السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور میں جیسا کہ قتل وغارت عام اور عالم کفر مسلمانوں کی جمعیت ختم کرنے کے لیے انہیں دست وگریبان کئے ہوئے ہے۔ اس کے لیے دنیا کے اکثر مسلم خطوں میں مسلمان تنظیموں کی ان کی حکومتوں کے ساتھ مسلح کشمکش جاری ہے اور اس سب کچھ بدلے میں کفر کے ناپاک عزائم پورے ہو رہے ہیں جن سے وہ امت مسلمہ کو اتحاد سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔ پاکستان میں سرحدی علاقوں میں جاری کشمکش میں بہت سے جہادی گروپ پاکستانی ملٹری کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ وجہ جو کچھ بھی ہو ہماری رائے میں اس وقت مسلمانوں کو اتحاد کی اشد ضرورت ہے نا کہ تنظیموں کو اپنے حکمرانوں کے خلاف مسلح جدوجہد کی۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی فوج کے خلاف کسی بھی گروہ کے مسلح اقدام سے اسلام دشمن عناصر یعنی امریکہ اور انڈیا کو خوشی اور فائدہ پہنچ رہا ہے۔ ان حالات میں اپنی پوزیشن آپ خود درست سمجھ سکتے ہیں کہ خیال رہے کہ آپ کا کوئی بھی اقدام کرنے سے کفر کا فائدہ بھی نہ ہو اور اسلام کا نقصان بھی نہ ہو، لہٰذا اس فتنہ سے بچنا کہ جس میں مسلمان قتل ہو رہے ہیں ضروری ہے۔ لہٰذا آپ اگر کسی ایک گروہ پر مطمئن نہیں تو احوط یہی ہے کہ غیر جانبدارانہ پالیسی اپناتے ہوئے کسی بھی گروہ کے اس تعاون سے کہ جس سے مسلمانوں کا جانی نقصان ہو گریز کرنا چاہیے۔ واللہ اعلم باقی رہا تنظیموں میں شمولیت کا مسئلہ تو وتعاونو بالبر والتقویٰ کے تحت نیکی کے کاموں میں کسی بھی قرآن وسنت کی داعی جماعت میں شمولیت اختیار کی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ ان کے افکار وافعال قرآن وسنت کے مطابق ہوں اور اسی بنیاد پر ان سے تعاون بھی ہو سکتا ہے۔